

Urdu - ICS Part 2 Urdu Chapter 5 Short Questions Preparation

سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔ " اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے..... ہاتھ . Q1. "کان سے ننگی رہ گئی

Ans 1: سیاق و سباق: اکبری بد سلیقہ ، اکھڑ، مزاج اور نادان کڑکی تھی۔ ایک کتنی حجن نے اسے یوں شیشے میں اتارا کہ اس کے بہکاوے میں آگئی۔ سستی چیزوں کی لالچ اور تعویز گنڈے کے چکر میں سارا زیور اجوانے کے لیے حجن کو دے دیا جو زیور سمیٹ اور نوکرانی زلفن کو جل دے کر رفوچکر ہوگئی۔ اکبری کے خاوند محمد عاقل نے بھی سستی چیزیں دیکھ کر کچھ حوصلہ افزائی کی تھی مگر حجن کے زیور لوٹ لے جانے پر میاں بیوی دونوں میں خوب تو تکار ہوئی۔ محلے میں بدنامی بھی ہوئی۔ بعد پتا چلا کہ حجن کچھ اور لوگوں کو بھی جل دے گئی ہے۔ تھانے میں اطلاع دی گئی مگر کتنی ہاتھ نہ آئی۔ اب جو کپڑوں کی ضرورت پڑی تو اکبری کی بدسلیقگئی سامنے آئی۔ کچھ کپڑوں کو دیمک چاٹ چکی تھی۔ اور کچھ چوبوں نے کاٹ ڈالے تھے کوئی کپڑا بھی تو سلامت نہ بچھا تھا

سبق اکبری کی حماقتیں کا تعارف و پس منظر بیان کریں . Q2.

Ans 1: مولوی نذیر احمد 1836 میں ضلع بجنور ایک گاؤں ریڑ میں پیدا ہوئے۔ ان کی عملی زندگی کا آغاز ایک مدرس کی حیثیت سے ہوا لیکن اپنی خدا دازبانت اور ان تھک کوششوں سے ترقی کرکے بہت جلد ڈپٹی انسپکٹر مدارس مقررہ ہوئے۔ اس دوران میں انھوں نے اپنے شوق سے انگریزی زبان سیکھی اور اس میں اتنی استعداد پیدا کرلی کہ انڈین پینل کورڈ کا ترجمہ تعزیرات ہند کے نام سے کیا جو بہت مقبول ہوا۔ اسی خدمت کے صلے میں آپ کو تحصیل دار مقرر کیا گیا پھر ڈپٹی کلکٹر ہو گئے

Ans 2: سرسید احمد خاں نے ادب کے ذریعے معاشرتی اصلاح کا جو سلسلہ شروع کیا تھا۔ ڈپٹی نذیر احمد کی تحریریں اس میں خاصی حد تک معاون ثابت ہوئیں۔ انھوں نے اردو ادب میں ناول کی صنف کو متعارف کروایا

سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں . Q3.

Ans 1: "اقتباس: اکبری کو نانی کے لاڈ پیار نے..... ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی

Ans 2: حوالہ متن : سبق کا عنوان : اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں . Q4.

Ans 1: سبق کی تشریح: اکبری کے خاوند کو نہایت بردبار سمجھ دار اور معاملہ فہم بتایا گیا ہے - لیکن جب اکبری اسے حجن سے خرید کی گئی بعض اشیا کوہ طور کا سرمہ، ناد علی، فیروزے کی انگوٹھ اور خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا ، گلابتوں کی لچھے دار بڑوں والا ازار بند دکھایا۔ یہ سب اس نے نہایت سستے داموں حاصل کیے تھے حجن نے بتا رکھا تھا کہ محلے میں ایک بیگم صاحب ربتی ہیں جو اب غریب ہوگئی ہیں اور گھر کا مال اسباب بیچ کر گزارا کرتی ہیں اور وہ یہ چیزیں اس سے خرید کر لائی جانیے اس کے محمد عاقل ان سستی چیزوں کو شک کی نگاہ سے دیکھتا یا اکبری کو کتنی سے ملنے سے منع کر دیتا، لٹا وہ بھی سستا مال دیکھ کر لالچ میں آگیا۔ اس لالچ کے بارے میں سب جانتے ہیں کہ نہایت بری بلا ہے، اول اول اس میں کوئی ظاہری فائدہ چھپا ہوتا ہے لیکن اس کے بعد کے اثرات اور نقصانات نہایت دورس ہوتے ہیں۔ تاریخ گواہ سے کہ بڑا سے بڑا آدمی جب بھی لالچ میں پڑے کوئی فیصلہ کر بیٹھا تو وہ کوڑیوں کا ہو گیا۔ بڑے بڑے سپہ سالاروں نے اسی طمع کی بنا پر جیتی ہوئی جنگیں بار دیں۔ انسان تو انسان جنگلی جانور اور چرند پرند حتیٰ کہ دریا میں تیرنے والی مچھلی بھی جب کبھی دانے یا چارے کے لالچ میں آجائے تو جال میں پھنس جاتی ہے پھر یہ یا تو انسانی خوراک کا حصہ بن جاتے ہیں یا ساری عمر کسی پنجرے یا قید خانے میں گزارنا پڑ جاتی ہے

سبق اکبری کی حماقتیں کا مرکزی خیال بیان کریں . Q5.

Ans 1: کم فہم گھریلو خواتین کی حماقت طمع ، حد سے بڑھی ہوئی بٹ دھرمی اور من مانی بعض اوقات ہنستے بستے گھروں کو برباد کرکے رکھ دیتی ہے

سبق اکبری اور حماقتیں کا خلاصہ بیان کریں . Q6.

Ans 1: خلاصہ: اکبری ایک بد سلیقہ اور نادان لڑکی تھی جو سسرال والوں سے لڑ جھگڑ کر خاوند کے ساتھ اکیلے گھر میں رہنے لگی۔ انہی دنوں شہر مینکسی مکار اور تھگ عورت کی آمد کا شور مچھا ہوا تھا۔ جہو بہانے بہانے سے گھروں میں داخل ہو کر سادہ لوح گھریلو خواتین کو لوٹ لیتی تھی

Ans 2: اگرچہ اکبری کے خاوند محمد عاقل نے گھر میں کہ بھی رکھا تھا کہ کسی اجنبی عورت کو گھر میں نہ گھسنے دینا لیکن اکبری چونکہ پر لے درجے کی غیر ذمہ دار اور احمق واقع ہوئی تھی۔ اس لیے جب ایک دن وہی مکار عورت حجن بدل کر گلی میں ائی اور گلی کی عورتوں کو پھسلانے اور ورغلانے کے لیے تیرکات وغیرہ کھانے شروع کیے تو اکبری سے بھی نہ ربا گیا۔ اس نے اپنی ملازمہ زلفن کے زریعے نام نہاد حجن کو اپنے گھر بلالیا۔ پھر اس کی چکنی چیڑی باتوں سے متاثر ہو کر اس کی خوب خوب خاطر داری اور تواضع کی۔ اس کے تیرکات میں سے دو چیزیں یعنی سرمہا ور ناد علی بھی اپنے لیے پسند کر لیں

Ans 3: مکار عورت پہلی نظر ہی میں بہانپ گئی کہ یہ احمق لڑکی اس کے بہکاوے میں آجائے گی۔ اسی لیے اس نے صرف اسے نہایت سستے داموں چیزیں فراہم کر دیں بلکہ دو ایک اشیا تحفے کے طور پر مفت بھی دے دیں جس سے اکبری اس پر بالکل ہی لٹو بگئی۔ اکبری اب تک لاولد تھی۔ کتنی نے اسے اولاد پیدا کرنے کا نسخہ بتا کر اور بھی گرویدہ کر لیا

Ans 4: اکبری کو جو کپڑے جببڑ میں ملے تھے، وہ بھی دھوپ اور ہوا نہ لگوانے کی وجہ سے دیمک کی نذر ہو گئے گھر کے قیمتی برتن بھی عدم احتیاط کی بنا پر چوری ہو گئے۔ یوں محمد عاقل کا بنستا بستا خوش حال گھر بیوی کی بدسلیقگی اور پھوپڑ پن کی وجہ سے طرح طرح کے مسائل و مشکلات کا شکار ہو گیا

سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں۔ "اکبری کو نانی کے لاڈ پیار Q7. "تھے..... ہاتھ کلن سے ننگی رہ گئی

Ans 1: تشریح: اکبری جو کہ تحصیل دار کی بیٹی اور رئیس لاہور کے مختار مولوی محمد فاضل کی بڑی بہو تھی، نہایت ناز و نعم میں پلی تھی۔ وہ زیادہ تر چونکہ ننھیال میں رہتی تھی۔ اس لیے ننھیال کے چاڑ چونچلوں اور بالخصوص نانی کی روانتی لاڈ پیار نے اس کا دماغ کافی حد تک خراب کر رکھا تھا۔ وہ نہ کسی کی بات سنتی تھی نہ کہنا مانتی تھی۔ ہر بات میں مرضی برتنے کی عادت ایک مرض کی صورت اختیار کر چکی تھی۔ اسی مرضی اور ہٹ دھرمی کی عادت نے اسے ہمیشہ کسی نہ کسی آفت میں مبتلا کیے رکھا۔ بلکہ اس کی عادات بد اور غیر ذمہ دارانہ حرکات نے بعض اوقات خاندان بھر کو زلیل و رسوا کیا

Ans 2: شرفا کے خاندانوں میں لڑکیوں کی بچپن ہی سے ایک خاص نہج پر تربیت کی جاتی ہے۔ انہیں ضروری قسم کی دینی و دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ کئی چھوٹے موٹے ہنر سکھانے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان میں بچپن ہی سے گھر داری اور حساس ذمہ داری کا سلیقہ پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔ لیکن قسمتی سے اکبری ان تمام صفات سے محروم رہی

مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں Q8.

Ans 1: بالفعل: اس وقت ، موجودہ حالت میں - جزو کل: چھوٹی بڑی تما باتیں - ی پر کامل: مکمل ایک پھر ، تین گھنٹے- موم گروں کا چہتہ: ای محلے نام جہاں موم بنانے والے رہتے تھے۔ اگرے: بھارت کا شہر آگرہ جو تاج محل کی وجہ سے مشہور ہے۔ معالجہ: علاج-ریشمی ازار بند: ریشم کا بنا ہوا کمر بند، پنجابی میں اسے نالا کہتے ہیں۔ بکاؤ: بکے آیا ہے- اسباب: سامان، گھر کی اشیا، استعمال کی چیزیں-لوٹ گونگی: ریجھ گئی، بے قرار ہو گئی۔ شبہ کرنا: شک کرنا- کلاوہ: کچا سوت ، ریشم یا سوت کے ڈوروں کا لچا- گنڈا: تعویز ، دم کیا ہوا - بھوپال: ہندوستان کی ایک ریاست کانام ، جس کے دار الحکومت کا نام بھی بھوپال تھا۔ نالکی: امیر خواتین کے لیے بنوانی گئی اور ہوا دار پالکی

سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں Q9.

Ans 1: "اقتباس: " طمع ایسی چیز ہے کہ..... حجن کوئی ٹھگنی نہ ہو

Ans 2: حوالہ متن: سبق کا عنوان: اکبری کی حماقتیں مصنف کا نام: مولوی نذیر احمد

سبق اکبری کی حماقتیں کے اقتباسات کی تشریح حوالہ متن ، سیاق و سباق کے حوالے سے تشریح کریں Q10.

Ans 1: سیاق و سباق: مولوی نذیر نے اس سبق میں ایک خاص طرح کا کردار پیش کیا ہے۔ جو اس دور کی جاہل عورتوں کا کردار ہے۔ اس کا نام اکبری ہے اور اس کے میاں کا نام محمد عاقل ہے۔ شہر میں ایک فریبی اور مکار عورت کا بھیس بنا کے سادہ اور تو ہم پرست لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا کے لوٹ لیتی ہے۔ مزاج دار بہو اکبری نے اپنی نوکرانی زلفن کی وساطت سے حجن کو اپنے گھر بلانے اور تیرکات کی زیارت کرائی۔ بعد ازاں اکبری کو سستی اشیا اور تحائف وغیرہ دیتے ، سمندر کا جھوٹ موٹ حال سناتے ، اولاد کے بارے میں پوچھنے اور انکار پر دو لونگیں دیتے ہوئے بھوپال کی بلیس جہانی بیگم کا خود ساختہ واقع سناتے کا تذکرہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی اکبری کے اپنے خاوند کو سستا ازار بند دکھانے کا بیان ہے

